جہاں وظیفہ نماز کو قصر کرکے پڑھنا ہے وہاں پوری نماز پڑھنا

جہاں وظیفہ نماز کو قصر کرکے پڑھنا ہے وہاں پوری نماز پڑھنا

مسئلہ۶۰۵۔ جو مسافر جانتا ہو کہ سفر میں کچھ شرائط کے ساتھ نماز قصر ہوتی ہے اور اس کے سفر میں وہ تمام شرائط ہیں، اگر اپنی نماز پوری پڑھے تو اس کی نماز باطل ہے اور اس کے لئے ضروری ہے نماز کو دوبارہ قصر کرکے پڑھے،چاہے وقت کے اندر ہو یا وقت کے بعد۔

مسئلہ۶۰۶۔ جو مسافر نہ جانتا ہو کہ سفر میں نماز قصر ہوتی ہے اور اپنے وظیفے کے برعکس نماز کو پوری پڑھتا ہو چنانچہ جاہل قاصر ہو [۱]تو حکم کو جاننے کے بعد نماز کو دوبارہ یا قضا کرنا لازمی نہیں ہے۔

مسئلہ۶۰۷۔ گذشتہ مسئلے میں اگر جاہل مقصر ہو[۲] تو سیکھنے میں کوتاہی کی وجہ سے گناہ کا مرتکب ہوا ہے اور حکم کو جاننے کے بعد وقت کے اندر نماز کو دوبارہ اور وقت کے بعد قضا کرے۔

مسئلہ۶۰۸۔ اگر کوئی شخص سفر میں نماز کے حکم کو جانتا ہو لیکن حکم کی خصوصیات سے لاعلمی کی بناء پر نماز کو پوری پڑھے تو اس صورت میں احتیاط واجب یہ ہے کہ اگر وقت کے اندر متوجہ ہوجائے تو نماز کو دوبارہ پڑھے اور وقت کے بعد متوجہ ہو تو قضا کرے مثلاً کوئی شخص جانتا ہو کہ سفر میں نماز قصر ہوتی ہے لیکن یہ نہ جانتا ہو کہ دس دن قیام کا قصد کرنے اور ایک چار رکعتی نماز پڑھنے سے پہلے اگر اپنے قصد سے پھرجائے تو نماز قصر ہوجاتی ہے اور نماز پوری پڑھ لے۔

مسئلہ۶۰۹۔ اگر مسافر کو سفر میں نماز کے حکم کا علم ہو لیکن موضوع (اپنے مخصوص مسئلے) کے بارے میں علم نہ ہونے کی وجہ سے نماز کو پوری پڑھ لے تو ضروری ہے کہ دوبارہ پڑھے مثلاً جانتا ہو کہ مسافر کا وظیفہ نماز کو قصر کرکے پڑھنا ہے تاہم آٹھ فرسخ تک سفر کا قصدرکھتا ہو لیکن سات فرسخ ہونے کے خیال سے نماز کو پوری پڑھ لے حالانکہ اس کا اصلی وظیفہ نماز کو قصر کرکے پڑھنا تھا۔

مسئلہ۶۱۰۔ اگر کوئی شخص بھول جائے کہ مسافر کی نماز قصر ہوتی ہے یا سفر میں ہونے کو بھول جائے اور نماز کو پوری پڑھے چنانچہ وقت کے اندر یاد آئے تو نماز کو دوبارہ پڑھے اور اگر دوبارہ نہ پڑھے تو اس کی قضا واجب ہے لیکن اگر وقت کے بعد متوجہ ہو تو نماز کی قضا نہیں ہوگی۔

مسئلہ۶۱۱۔ جو مسافر نہیں جانتا کہ مسافر کا وظیفہ نمازکو قصر کرکے پڑھنا ہے اگر اس کی نماز قضا ہوجائے اور وقت کے بعد متوجہ ہو تو ضروری ہے کہ اپنی قضا نماز کو قصر کرکے پڑھے۔

مسئلہ۶۱۲۔ گذشتہ مسئلے میں اگر قضا ہونے والی نماز کو پوری کرکے قضا کرے اور اس کے بعد حکم کی طرف متوجہ ہوتو جاہل قاصر ہونے کی صورت میں نماز کو دوبارہ پڑھنا لازمی نہیں ہے۔

مسئلہ۶۱۳۔ اگر کوئی شخص بھول جائے کہ مسافر کا وظیفہ نماز کو قصر کرکے پڑھنا ہے یا سفر میں ہونے کو بھول جائے اور پوری پڑھنے کے قصد سے نماز شروع کردے اور تیسری رکعت کے قیام سے پہلے یاد آجائے تو ضروری ہے کہ نماز کو دو رکعت کرکے ختم کرے اور اس کی نماز صحیح ہے اور اگر تیسری رکعت کے قیام کے بعد اور رکوع سے پہلے یاد آئے تو ضروری ہے بیٹھ جائے اور سلام پڑھے۔

مسئلہ۶۱۴۔ گذشتہ مسئلے میں اگر تیسری رکعت کے رکوع میں جانے کے بعد یاد آئے تو اس کی نماز باطل ہے چاہے وقت وسیع ہو یا اس قدر تنگ کہ ایک رکعت بھی پڑھنے کا وقت نہ ہو تو نماز کو دوبارہ یا وقت کے بعد قضا کرے۔

[۱] ۔ وہ شخص جو حکم کو نہیں جانتا اور اپنے جہل سے بھی واقف نہیں ہے۔
[۲] ۔ یعنی وہ شخص جو اپنے جہل سے واقف ہے اور اسے برطرف کرنے کی قدرت رکھنے کے باوجود یہ کام نہیں کرتا۔